بسم اللہ الرحمن الرحیم
نوٹ فرمالیں
پارہ ۲۰، صفحہ پر ۸۶۷ پرختم ہوا ہے
پارہ ۲۱ صفحہ ۸۶۹ سے شروع ہو رہا ہے۔
شکریہ

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

اُتْلُ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى
آپ پڑھیں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کریں	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے

آپ پڑھیں جو آپ کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کریں، بے شک نماز روکتی ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ

عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تَصْنَعُوْنَ	وَ
سے	بے حیائی	اور برائی	اور البتہ اللہ کی یاد	سب سے بڑی بات	اور اللہ	جانتا ہے	جو تم کرتے ہو	اور

بے حیائی اور برائی سے، اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی بات ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور

لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ

لَا تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ
تم نہ جھگڑو	اہل کتاب	مگر	اس طریقہ سے جو	وہ بہتر	بجز	جن لوگوں نے ظلم کیا	ان میں سے	اور

تم اہل کتاب سے نہ جھگڑو، مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو، بجز ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا، اور

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ

قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّنَحْنُ
تم کہو	ہم ایمان لائے اس پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک	اور ہم

تم کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے، اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ
اس کے	فرمانبردار (جمع)	اور	اسی طرح	ہم نے نازل کی تمہاری طرف	کتاب	پس جن لوگوں کو	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں

اس کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی، پس جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ

بِهٖ	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ
اس پر	اور	ان (اہل مکہ) سے	بعض ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف)	کافر (جمع)	اور

اس پر، اور اہل مکہ میں سے بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں سے انکار صرف کافر کرتے ہیں۔ اور

مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

مَا	كُنْتَ تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّلَا تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ
نہ	آپ پڑھتے تھے	اس سے قبل	کوئی کتاب	اور نہ اسے لکھتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے	اس صورت میں	البتہ شک کرتے	حق ناشناس

آپ اس سے (نزولِ قرآن سے) قبل کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے۔ اس صورت میں البتہ حق ناشناس شک کرتے۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

بَلْ هُوَ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ
بلکہ وہ (یہ)	واضح آیتیں	سینوں میں	وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اور نہیں انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر (صرف)	ظالم (جمع)

بلکہ یہ واضح آیتیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں علم دیا گیا، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ

وَقَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ
اور وہ بولے	کیوں نہ	نازل کی گئی	اس پر	نشانیاں	اسکے رب سے	آپ فرمادیں	اسکے سوا نہیں	نشانیاں	اللہ کے پاس	اور

اور وہ بولے اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں (معجزات) کیوں نہ نازل کی گئیں، آپؐ فرمادیں اسکے سوا نہیں کہ نشانیاں (معجزات) اللہ کے پاس ہیں اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ

اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اس کے سوا نہیں کہ میں	ڈرانے والا	صاف صاف	کیا ان کے لئے کافی نہیں	کہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	پڑھی جاتی ہے	ان پر

اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے آپؐ پر کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے

۵ ع ۱

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ
بیشک	اس میں	البتہ رحمت ہے	اور نصیحت	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں	آپ فرمادیں	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان	اور

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ آپؐ فرمادیں اللہ کافی ہے میرے اور

بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور جو لوگ	ایمان لائے	باطل پر

تمہارے درمیان گواہ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ

وَكَفَرُوا	بِاللَّهِ	أُولَٰئِكَ	هُمُ الْخَاسِرُونَ	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَوْلَا	أَجَلٌ
اور وہ منکر ہوئے	اللہ کے	وہی ہیں	وہ گھاٹا پانے والے	اور وہ آپ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور اگر نہ	میعاد

اور وہ اللہ کے منکر ہوئے وہی لوگ ہیں گھاٹا پانے والے۔ اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں، اور اگر میعاد نہ ہوتی

مُسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

مُسَمًّى	لَّجَاءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَيَأْتِيَنَّهُم	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُونَ
مقرر	تو آچکا ہوتا ان پر	عذاب	اور ضرور ان پر آئے گا	اچانک	اور وہ	انہیں خبر نہ ہو گی

مقرر، تو ان پر عذاب آچکا ہوتا، اور وہ ان پر ضرور اچانک آئے گا اور انہیں خبر (بھی) نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ

يَسْتَعْجِلُونَكَ	بِالْعَذَابِ	وَإِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيطَةٌ	بِالْكَافِرِينَ	يَوْمَ	يَغْشَاهُمُ
وہ آپ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کی	اور بیشک	جہنم	البتہ گھیرے ہوئے	کافروں کو	(جس) دن	انہیں ڈھانپ لے گا

اور وہ آپ سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے" جس دن انہیں ڈھانپ لے گا

الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

الْعَذَابُ	مِن فَوْقِهِمْ	وَ	مِن تَحْتِ	أَرْجُلِهِمْ	وَيَقُولُ	ذُوقُوا	مَا	كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
عذاب	ان کے اوپر سے	اور	نیچے سے	ان کے پاؤں	اور وہ کہے گا	چکھو تم	جو	تم کرتے تھے

عذاب، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور (اللہ تعالیٰ) کہے گا (اس کا مزہ) چکھو جو تم کرتے تھے۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ

يَا عِبَادِيَ	الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّ	أَرْضِي	وَاسِعَةٌ	فَإِيَّايَ	فَاعْبُدُونِ	كُلُّ نَفْسٍ
اے میرے بندو	جو ایمان لائے	بیشک	میری زمین	وسیع	پس میری ہی	پس تم عبادت کرو	ہر شخص

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو! بیشک میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی عبادت کرو - ہر شخص کو

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم

ذَائِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ	وَ	الَّذِينَ آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُم
چکھنا	موت	پھر ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

موت (کا مزہ) چکھنا ہے، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے، اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم ضرور انہیں جگہ دیں گے

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

مِنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ اَجْرُ
سے ۔ کے	جنت	بالاخانے	جاری ہیں	اس کے نیچے سے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	(کیا ہی) اچھا اجر

جنت کے بالاخانوں میں، اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے

الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ

الْعٰمِلِيْنَ	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِنْ دَآبَّةٍ	لَا تَحْمِلُ
کام کرنے والے	جن لوگوں نے صبر کیا	اور وہ اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور بہت سے	جانور جو	نہیں اٹھاتے

کام کرنے والوں کا۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ہیں (جو) نہیں اٹھائے (پھرتے)

رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ
اپنی روزی	اللہ	انہیں روزی دیتا ہے	اور تمہیں بھی	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور البتہ اگر	تم پوچھو ان سے

اپنی روزی، اللہ انہیں روزی دیتا ہے، اور تمہیں بھی، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

مَنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
کس نے بنایا	آسمان (جمع)	اور زمین	اور مسخر کیا (کام میں لگایا)	سورج	اور چاند	وہ ضرور کہیں گے	اللہ

کس نے زمین اور آسمانوں کو بنایا؟ اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا؟ تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے"

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ
پھر کہاں	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	اللہ	فراخ کرتا ہے	روزی	جس کے لئے وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے	اسکے لئے

پھر وہ کہاں اُلٹے پھرے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) اسکے لئے تنگ کردیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۲ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بیشک اللہ	ہر چیز کا	جاننے والا	اور البتہ اگر	تم ان سے پوچھو	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور البتہ اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی اتارا؟

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ
پھر زندہ کردیا	اس سے	زمین	بعد	اس کا مرنا	البتہ وہ کہیں گے	اللہ	آپ کہدیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	لیکن

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیا، وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے" آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، لیکن

۶ ع ۱۲ ۲

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۳ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا لَهْوٌ	وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ
ان میں اکثر	وہ عقل سے کام نہیں لیتے	اور نہیں	یہ	دنیا کی زندگی	سوائے کھیل	اور کود	اور بیشک

ان میں اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ نہیں، اور بیشک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
آخرت کا گھر	البتہ وہی	زندگی	کاش	وہ جانتے ہوتے	پھر جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	اللہ کو پکارتے ہیں

آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے ہوتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۶۵ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خالص رکھ کر	اس کے لئے اعتقاد	پھر جب	وہ انہیں نجات دیتا ہے	خشکی کی طرف	ناگہاں (فوراً) وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	وہ جو

خالص اُسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دیتا (بچا لاتا) ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اسکی ناشکری کریں جو

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۶۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ

اٰتَيْنٰهُمْ	وَلِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَ
ہم نے انہیں دیا	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب وہ	جان لیں گے وہ	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے بنایا	حرم (سرزمین مکہ)	امن کی جگہ	جبکہ

ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے سرزمین مکہ کو امن کی جگہ بنایا، جبکہ

يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝۶۷

يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ
اُچک لئے جاتے ہیں	لوگ	سے (کے)	اسکے اردگرد	کیا پس باطل پر	ایمان لاتے ہیں	اور اللہ کی نعمت کی		ناشکری کرتے ہیں

اس کے اردگرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں، پس کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اور کون	بڑا ظالم	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلایا اس نے	حق کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، یا جب حق اس کے پاس آیا اس نے اسے جھٹلایا

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ

اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کے لئے	اور	جن لوگوں نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

کیا جہنم میں کافروں کے لئے ٹھکانہ نہیں؟ اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، ہم ضرور انہیں ہدایت دیں گے

سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

سُبُلَنَا	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ
اپنے راستے (جمع)	اور بیشک	اللہ	البتہ ساتھ ہے نیکوکاروں کے

اپنے راستوں کی، اور بیشک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے

ایاتہا ۶۰ | ۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴ | رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ﴿۱﴾	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ	فِيْ	اَدْنَى الْاَرْضِ	وَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہو گئے	رومی	میں	قریب کی زمین	اور وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے

الف۔لام۔میم۔ رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ط لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ط وَيَوْمَئِذٍ

سَيَغْلِبُوْنَ	فِيْ	بِضْعِ سِنِيْنَ	لِلّٰهِ الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ بَعْدُ	وَيَوْمَئِذٍ
عنقریب غالب ہوں گے	میں	چند سال (جمع)	اللہ ہی کے لئے حکم	پہلے	اور پیچھے	اور اس دن

عنقریب چند سالوں میں غالب ہوں گے۔ پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے، اور اس دن

يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

يَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِنَصْرِ اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
خوش ہوں گے	اہل ایمان	اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور وہ	غالب	نہایت مہربان

اہل ایمان اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے ۔ وہ جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ غالب نہایت مہربان ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

وَعْدَ اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اللہ کا وعدہ ہے	خلاف نہیں کرتا اللہ	اپنا وعدہ	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِنَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	عَنِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ
وہ جانتے ہیں	ظاہر کو	سے	دنیا کی زندگی	اور وہ	سے	آخرت	وہ	غافل ہیں

وہ دنیا کی زندگی کے (صرف) ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا
کیا	وہ غور نہیں کرتے	اپنے جی (دل) میں	نہیں	پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور زمین	اور جو

کیا وہ اپنے دل میں غور نہیں کرتے؟ اللہ نے نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو، اور جو کچھ

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ
ان دونوں کے درمیان	مگر	درست تدبیر کے ساتھ اور	ایک مقررہ میعاد	اور بیشک	اکثر	لوگوں سے	ملاقات سے	اپنا رب

ان دونوں کے درمیان ہے مگر درست تدبیر کے ساتھ، اور ایک مقررہ میعاد کے لئے، اور بیشک لوگوں میں سے اکثر اپنے رب کی ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

لَكٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ	عَاقِبَةُ
منکر ہیں	کیا	انہوں نے سیر نہیں کی	زمین میں	جو وہ دیکھتے	کیسا ہوا	انجام

منکر ہیں۔ کیا انہوں نے زمین (دنیا) میں سیر نہیں کی؟ کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ اَثَارُوْا	الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَآ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے	وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور انہوں نے بویا جوتا	زمین	اور انہوں نے اس کو آباد کیا

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے، وہ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے، اور انہوں نے زمین کو بویا جوتا، اور اس کو آباد کیا،

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
زیادہ	اس سے جو	انہوں نے اسے آباد کیا	اور ان کے پاس آئے	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	پس نہ تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا

اس سے زیادہ (جس قدر) انہوں نے آباد کیا ہے، اور اُن کے پاس ان کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے، پس اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى
اور لیکن	وہ تھے	اپنی جانیں	ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	جن لوگوں نے	بُرے کام کئے	بُرا

اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کا انجام بُرا ہوا،

۱ ع ۱۰ ۴

اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَنْ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کہ انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور تھے وہ	اس سے مذاق کرتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت

کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ
پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کریگا	پھر اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن	برپا ہوگی قیامت	نا امید رہ جائیں گے	مجرم (جمع)

پھر وہ اُسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم نا امید ہو کر رہ جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَكَانُوْا	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَيَوْمَ
اور نہ ہوں گے	ان کے لئے	ان کے شریکوں میں سے	کوئی سفارشی	اور وہ ہو جائیں گے	اپنے شریکوں کے	منکر	اور جس دن

اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے، اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تَقُوْمُ السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
قائم ہوگی قیامت	اس دن	منتفرق ہوجائیں گے	پس جو	لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک

قیامت قائم ہوگی اس دن (لوگ) متفرق (تتر بتر) ہوجائیں گے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ
سو وہ	باغ میں	خوشحال (آؤ بھگت کئے) کئے جائیں گے	اور جن لوگوں نے		کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور

سو وہ باغ (جنت) میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، اور

لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ
ملاقات کو	آخرت	پس یہی لوگ	عذاب میں	حاضر (گرفتار) کئے جائیں گے	پس پاکیزگی (بیان کرو)	اللہ	جب	تم شام کرو (شام کے وقت)

آخرت کی ملاقات کو، پس یہی لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔ پس تم اللہ کی پاکیزگی بیان کرو شام کے وقت

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

وَحِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَّحِيْنَ
اور جب	تم صبح کرو (صبح کے وقت)	اور اسی کے لئے	تمام تعریفیں	آسمانوں میں	اور زمین	اور بعد زوال (تیسرے پہر)	اور جب

اور صبح کے وقت ۔ اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں میں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَيُحْيِ
تم ظہر کرتے ہو (ظہر کے وقت)	وہ نکالتا ہے	زندہ	مردے سے	اور نکالتا ہے وہ	مردہ	زندہ سے	اور وہ زندہ کرتا ہے

ظہر کے وقت ۔ وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے، اور وہ زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے

۲ ع ۹ 5

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَكَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَكُمْ
زمین	بعد	اس کا مرنا	اور اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور	اسکی نشانیوں سے	کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

زمین کو اس کے مرنے کے بعد، اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ

مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
سے	مٹی	پھر	ناگہاں تم	آدمی	پھیلے ہوئے	اور اس کی نشانیوں سے	کہ	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے

مٹی سے، پھر تم ناگہاں (جابجا) پھیلے ہوئے آدمی (ہو گئے)۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے پیدا کئے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً	وَرَحْمَةً	اِنَّ
تمہاری جنس سے	جوڑے	تاکہ تم سکون حاصل کرو	انکی طرف (پاس)	اور اس نے کیا	تمہارے درمیان	محبت	اور مہربانی	بیشک

تمہاری جنس سے جوڑے (بیویاں)، تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو، اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی (پیدا) کی، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے	وہ (غور و) فکر کرتے ہیں	اور	اسکی نشانیوں سے	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور زمین

اس میں البتہ ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں کو اور زمین کا پیدا کرنا

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

وَاخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِلْعٰلِمِيْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور مختلف ہونا	تمہاری زبانیں	اور تمہارے رنگ	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	عالموں (دانشمندوں) کے لئے	اور اسکی نشانیوں سے

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کے مختلف ہونے میں (نشانیاں ہیں) بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اسکی نشانیوں میں سے ہے

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تمہارا سونا	رات میں	اور	دن	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل سے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں

تمہارا سونا رات میں، اور دن (کے وقت)، اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل سے (روزی)، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَيُنَزِّلُ
ان لوگوں کے لئے	وہ سنتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	خوف	اور امید کے لئے	اور وہ نازل کرتا ہے

ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کے لئے، اور وہ نازل کرتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے اس سے	زمین	اس کے مرنے کے بعد	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں

آسمان سے پانی، پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ، بیشک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ

لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ
ان لوگوں کے لئے	عقل سے کام لیتے ہیں	اور اس کی نشانیوں سے	کہ	قائم ہیں	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر

ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں - اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں - پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

اِذَا دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِنَ الْاَرْضِ	اِذَآ اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ
جب وہ تمہیں بلائے گا	ایک ندا	زمین سے	یکبارگی تم	نکل آؤ گے	اور اسی کے لئے	جو	آسمانوں میں

جب وہ ایک ندا دے کر تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم یکبارگی نکل آؤ گے - اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

وَالْاَرْضِ	كُلٌّ لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَهُوَ الَّذِیْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	وَهُوَ
اور زمین میں	سب اسی کے لئے	فرماں بردار	اور وہی ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت	پھر اس کو دوبارہ پیدا کریگا	اور وہ (یہ)

اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں - اور وہی ہے جو پہلی بار خلقت کو پیدا کرتا ہے، پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا، اور یہ

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰی	فِی السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بہت آسان	اس پر	اور اسی کے لئے	شان	بلند تر	آسمانوں میں	اور زمین	اور وہ	غالب

اس پر بہت آسان ہے، اور اسی کی ہے بلند تر شان، آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع ۸ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

الْحَكِيْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَثَلًا	مِنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ لَّكُمْ	مِنْ	مَا مَلَكَتْ
حکمت والا	اس نے بیان کی	تمہارے لئے	ایک مثال	سے	تمہاری جانیں (حال)	کیا تمہارے لئے	سے	جو مالک ہوئے

حکمت والا ہے ۔ اس نے تمہارے لئے تمہارے حال سے ایک مثال بیان کی، کیا تمہارے لئے ہے (ان میں) سے جن کے تم مالک ہو

اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ شُرَکَآءَ فِیۡ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡہِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَہُمۡ

اَیۡمَانُکُمۡ	مِنۡ شُرَکَآءَ	فِیۡ	مَا رَزَقۡنٰکُمۡ	فَاَنۡتُمۡ	فِیۡہِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوۡنَہُمۡ
تمہارے دائیں ہاتھ (غلام)	کوئی شریک	میں	جو ہم نے تمہیں رزق دیا	سو تاکہ تم	اس میں	برابر	(کیا) تم ان سے ڈرتے ہو

(تمہارے غلاموں میں سے) اس رزق میں کوئی شریک؟ جو ہم نے تمہیں دیا تاکہ تم سب آپس میں برابر ہو جاؤ، کیا تم اُن سے (اس طرح) ڈرتے ہو

کَخِیۡفَتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ

کَخِیۡفَتِکُمۡ	اَنۡفُسَکُمۡ	کَذٰلِکَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰیٰتِ	لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ	بَلِ	اتَّبَعَ
جیسے تم ڈرتے ہو	اپنی جانیں (اپنوں سے)	اسی طرح	ہم کھولکر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	بلکہ	پیروی کی

جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح، ہم عقل والوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ بلکہ پیروی کی

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰہُ ؕ وَ مَا

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا	اَہۡوَآءَہُمۡ	بِغَیۡرِ عِلۡمٍ	فَمَنۡ یَّہۡدِیۡ	مَنۡ	اَضَلَّ اللّٰہُ	وَ مَا
جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	اپنی خواہشات	علم کے بغیر (بے جانے)	تو کون ہدایت دے گا	جسے	گمراہ کرے اللہ	اور نہیں

ظالموں نے بے جانے اپنی خواہشات کی، تو جسے اللہ گمراہ کرے (اسے) کون ہدایت دے گا؟ اور نہیں ہیں

لَہُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ

لَہُمۡ	مِنۡ	نّٰصِرِیۡنَ	فَاَقِمۡ	وَجۡہَکَ	لِلدِّیۡنِ	حَنِیۡفًا	فِطۡرَتَ اللّٰہِ	الَّتِیۡ
ان کے لئے	کوئی	مددگار	پس سیدھا رکھو تم	اپنا چہرہ	دین کے لئے	یک رخ ہوکر	فطرت اللہ کی	جو (جس)

ان کے لئے کوئی مددگار۔ پس تم (اللہ) کے دین کے لئے (سب سے کٹ کر) یک رخ ہو کر اپنا چہرہ سیدھا رکھو، اللہ کی فطرت ہے جس پر

فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡہَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰکِنَّ

فَطَرَ النَّاسَ	عَلَیۡہَا	لَا تَبۡدِیۡلَ	لِخَلۡقِ اللّٰہِ	ذٰلِکَ	الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ	وَ لٰکِنَّ
لوگوں کو پیدا کیا اس نے	اس پر	تبدیلی نہیں	اللہ کی خلق میں	یہ	دین سیدھا	اور لیکن

اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اس کی خلق (بنائی ہوئی فطرت) میں کوئی تبدیلی نہیں، یہ سیدھا دین ہے، اور لیکن

اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ٙ مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَقِیۡمُوا

اَکۡثَرَ النَّاسِ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	مُنِیۡبِیۡنَ	اِلَیۡہِ	وَ اتَّقُوۡہُ	وَ اَقِیۡمُوا
اکثر لوگ	وہ جانتے نہیں	رجوع کرنے والے	اس کی طرف	اور تم ڈرو اس سے	اور قائم رکھو تم

اکثر لوگ جانتے نہیں۔ سب اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور تم اسی سے ڈرو، اور تم قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

الصَّلٰوةَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ
نماز	اور نہ ہو تم	سے	شرک کرنے والے	(ان میں) سے	جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر لیا	اپنا دین	اور

نماز اور تم شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ، اور

كَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ

كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ حِزْبٍۢ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَاِذَا	مَسَّ النَّاسَ	ضُرٌّ
ہو گئے	فرقے فرقے	سب گروہ	اس پر	ان کے پاس	خوش ہیں	اور جب	پہنچتی ہے لوگوں کو	کوئی تکلیف

فرقے فرقے ہو گئے۔ سب کے سب گروہ اس پر خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ

دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَا	اَذَاقَهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ
وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر جب	وہ انکو چکھا دیتا ہے	اپنی طرف سے	رحمت	ناگہاں	ایک گروہ

تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اسکی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیتا ہے تو ناگہاں ایک گروہ (کے لوگ)

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	کہ ناشکری کریں	اس کی جو ہم نے انہیں دیا	سو فائدہ اٹھا لو تم	پھر عنقریب	تم جان لو گے

ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں، کہ وہ اسکی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا سو تم (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب (تم اس کا انجام) جان لو گے

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

اَمْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَاِذَا	اَذَقْنَا
کیا ہم نے نازل کی	ان پر	کوئی سند	کہ وہ بتلاتی ہے	وہ جو	ہیں	اسکے ساتھ	شریک کرتے ہیں	اور جب	ہم چکھائیں

کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے؟ کہ وہ بتلاتی ہے جو اس کے ساتھ یہ شریک کرتے ہیں۔ اور جب ہم چکھائیں

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
لوگ	رحمت	تو وہ خوش ہوں اس سے	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

لوگوں کو رحمت (کا مزہ) تو اس سے خوش ہوں، اور اگر انہیں اس کے سبب کوئی برائی پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا (ان کے اعمال سے)

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

إِذَا هُمْ	يَقْنَطُونَ	أَوَ	لَمْ يَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ
ناگہاں وہ	مایوس ہو جاتے ہیں	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

تو وہ ناگہاں مایوس ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ

وَيَقْدِرُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	فَآتِ	ذَا الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں	پس دو تم	قرابت دار	اس کا حق

تنگ کرتا ہے، بیشک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ پس تم قرابت دار کو اس کا حق دو

وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

وَالْمِسْكِينَ	وَابْنَ السَّبِيلِ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	يُرِيدُونَ	وَجْهَ اللَّهِ
اور محتاج	اور مسافر	یہ	بہتر	ان لوگوں کے لئے جو	وہ چاہتے ہیں	اللہ کی رضا

اور محتاج اور مسافر کو، یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں،

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ

وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَمَا	آتَيْتُمْ	مِنْ	رِبًا	لِيَرْبُوَا	فِي	أَمْوَالِ	النَّاسِ
اور وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جو	تم دو	سے	سود	تاکہ بڑھے	میں	مال (جمع)	لوگ (جمع)

اور وہی لوگ فلاح (دوجہان کی کامیابی) پانے والے ہیں۔ اور جو تم سود دو کہ لوگوں کے مال بڑھیں (اضافہ ہو)

فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

فَلَا يَرْبُوا	عِنْدَ اللَّهِ	وَمَا آتَيْتُمْ	مِنْ	زَكَوٰةٍ	تُرِيدُونَ	وَجْهَ اللَّهِ
تو نہیں بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو تم دو	سے	زکوٰۃ	چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا

تو (یہ) اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے زکوٰۃ دیتے ہو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُونَ	اللَّهُ الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ رَزَقَكُمْ	ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
تو وہی لوگ	وہ	چند در چند کرنے والے	اللہ ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر اس نے تمہیں رزق دیا	پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

تو یہی لوگ ہیں (اپنا مال اور اجر) چند در چند کرنے والے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ

ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَنْ	يَفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ
پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا	کیا	سے	تمہارے شریک (جمع)	جو	کرے	ان (کاموں) میں سے	کچھ بھی

پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے، جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کرے ؟

۴ ع ۱۳ ۷

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ
وہ پاک ہے	اور برتر	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور دریا (تری)	اس سے جو	کمایا

وہ پاک ہے اور برتر، اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد خشکی اور تری میں ظاہر ہو گیا (پھیل گیا) اس سے جو کمایا

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱ قُلْ

اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ
لوگوں کے ہاتھ	تاکہ وہ انہیں (مزہ) چکھائے	بعض	انہوں نے کیا (اعمال)	شاید وہ	باز آ جائیں وہ	آپ فرما دیں

لوگوں کے ہاتھوں نے (ان کے اعمال کے سبب) تاکہ وہ ان کے بعض اعمال کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آ جائیں - آپ فرما دیں

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ

سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ
تم چلو پھرو	میں	زمین	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	پہلے (تھے)

تم زمین میں چلو پھرو، پھر تم دیکھو ان کا انجام کیسا ہوا ؟ جو پہلے تھے،

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
تھے	ان کے اکثر	شرک کرنے والے	پس سیدھا رکھو	اپنا چہرہ	دین راست کے لئے (طرف)	اس سے قبل	کہ

ان کے اکثر شرک کرنے والے تھے - پس اپنا چہرہ دین راست کی طرف سیدھا رکھو اس سے قبل کہ

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝۴۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ	مَنْ كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
آ جائے	وہ دن	ٹلنا نہیں	اسکے لئے وہ	اللہ سے	اس دن	جدا جدا ہو جائیں گے	جس نے کفر کیا	تو اسی پر

وہ دن آ جائے جس کو اللہ (کی طرف) سے ٹلنا نہیں اس دن (سب) جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر پڑے گا

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

كُفْرُهٗ	وَمَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ
اس کا کفر	اور جس نے کئے	اچھے عمل	تو وہ اپنے لئے	سامان کر رہے ہیں	تاکہ جزا دے (وہ)	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور

اس کے کفر (کا وبال)، اور جس نے اچھے عمل کئے تو وہ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں تاکہ (اللہ) ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے، اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ يُّرْسِلَ
انہوں نے اچھے عمل کئے	سے	اپنا فضل	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	کافر (جمع)	اور	اس کی نشانیوں سے	کہ وہ بھیجتا ہے

انہوں نے اچھے عمل کئے اپنے فضل سے جزا دے، بیشک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَلِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا
ہوائیں	خوشخبری دینے والی	اور تاکہ وہ تمہیں چکھائے	سے (کا) اپنی رحمت	اور تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو

ہوائیں خوشخبری دینے والی، اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے، اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، اور تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	تم شکر کرو	اور تحقیق ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	بہت سے رسول

اس کا فضل (رزق) اور تاکہ تم شکر کرو - اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا

اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	وَكَانَ	حَقًّا
طرف	ان کی قومیں	پس وہ انکے پاس آئے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر ہم نے انتقام لیا	سے	وہ جنہوں نے جرم کیا (مجرم)	اور ہے	حق (ذمے)

ان کی قوموں کی طرف، پس وہ ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آئے، پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا اور ہمارے ذمے ہے

عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ
ہم پر (ہمارا)	مدد	مومن (جمع)	اللہ	جو بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ (بادل) پھیلاتا ہے

مومنوں کی مدد کرنا - اللہ (ہی ہے) جو ہوائیں بھیجتا ہے، تو وہ بادل ابھارتی ہیں، پھر وہ بادل پھیلاتا ہے،

فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

فِی السَّمَآءِ	كَیْفَ	یَشَآءُ	وَ یَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَی	الْوَدْقَ	یَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
آسمان میں	جیسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ اسے کر دیتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے	پھر تو دیکھے	مینہ	نکلتا ہے	اس کے درمیان سے

آسمان میں، جیسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے (بادل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تو دیکھے کہ وہ اس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ

فَاِذَآ	اَصَابَ بِهٖ	مَنْ یَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اِذَا هُمْ	یَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاِنْ
پھر جب	وہ اسے پہنچا دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اچانک وہ	خوشیاں منانے لگتے ہیں	اور اگرچہ

پھر وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وہ پہنچا دیتا ہے، تو وہ اچانک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اگرچہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ

كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ یُّنَزَّلَ	عَلَیْهِمْ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِیْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰی	اٰثٰرِ
تھے	اس سے قبل	کہ وہ نازل ہو	اُن پر	پہلے (ہی) سے	البتہ مایوس (جمع)	پس دیکھ تو	طرف	آثار

اس سے قبل کہ (بارش) اُن پر نازل ہو وہ پہلے ہی سے مایوس ہو رہے تھے۔ پس تو آثار (نشانیوں) کی طرف دیکھ

رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ وَ

رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَیْفَ یُحْیِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْیِ	الْمَوْتٰی	وَ
اللہ کی رحمت	وہ کیسے زندہ کرتا ہے	زمین	اسکے مرنے کے بعد	بیشک	وہی	البتہ زندہ کرنیوالا	مُردے	اور

اللہ کی رحمت کے، وہ کیسے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے! بیشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور

هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

هُوَ	عَلٰی	كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَلَىِٕنْ	اَرْسَلْنَا	رِیْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا
وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	ہم بھیجیں	ہوا	پھر وہ اسے دیکھیں	زرد شدہ	ضرور ہو جائیں

وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم ہوا بھیجیں، پھر وہ اسے زرد شدہ دیکھیں تو وہ ضرور ہو جائیں

مِنْ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

مِنْ بَعْدِهٖ	یَكْفُرُوْنَ	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰی	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ
اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بیشک آپ	نہیں سُنا سکتے	مُردوں	اور نہیں	سنا سکتے	بہروں	آواز

اس کے بعد ناشکری کرنے والے۔ پس بیشک آپ مُردوں کو سُنا سکتے ہیں، اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں،

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا

إِذَا وَلَّوْا	مُدْبِرِينَ	وَمَا أَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	إِنْ تُسْمِعُ	إِلَّا
جب وہ پھر جائیں	پیٹھ دے کر	اور آپ نہیں	ہدایت دینے والے	اندھا	اس کی گمراہی سے	آپ نہیں سنا سکتے	مگر

جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں۔ آپؐ اندھے کو اس کی گمراہی سے ہدایت دینے والے نہیں، نہیں سُنا سکتے مگر (صرف اسے)

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ ثُمَّ

مَنْ يُؤْمِنُ	بِآيٰتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	اَللّٰهُ	الَّذِي خَلَقَكُمْ	مِنْ	ضُعْفٍ	ثُمَّ
جو ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پس وہ	فرمانبردار (جمع)	اللہ	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا	سے (میں)،	کمزوری	پھر

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے پس وہی فرمانبردار ہیں۔ اللہ ہی ہے وہ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا، پھر

جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَشَيْبَةً ۚ

جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ جَعَلَ	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ	ضُعْفًا	وَشَيْبَةً
اسی نے بنایا۔ دی	بعد	کمزوری	قوت	پھر اس نے کر دیا	بعد	قوت	کمزوری	اور بڑھاپا

کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا،

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيمُ	الْقَدِيرُ	وَيَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ
وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	اور	وہ	علم والا	قدرت والا	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسم کھائیں گے

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور وہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی قسم کھائیں گے

الْمُجْرِمُونَ ۙ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ

الْمُجْرِمُونَ	مَا لَبِثُوا	غَيْرَ سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوا	يُؤْفَكُونَ	وَقَالَ
مجرم (جمع)	وہ نہیں رہے	ایک گھڑی سے زیادہ	اسی طرح	وہ تھے	اوندھے جاتے	اور کہا۔ کہیں گے

مجرم، کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، اسی طرح وہ اوندھے جاتے تھے۔ اور وہ کہیں گے

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتٰبِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ

الَّذِينَ	أُوتُوا الْعِلْمَ	وَالْإِيمَانَ	لَقَدْ لَبِثْتُمْ	فِي	كِتٰبِ اللّٰهِ	إِلٰى	يَوْمِ الْبَعْثِ
وہ لوگ جنہیں	علم دیا گیا	اور ایمان	یقیناً تم رہے ہو	میں (مطابق)	نوشتۂ الٰہی	تک	جی اٹھنے کا دن

جنہیں علم اور ایمان دیا گیا یقیناً تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو،

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

فَهٰذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
پس یہ ہے	جی اُٹھنے کا دن	اور لیکن تم	تم	نہ جانتے تھے	پس اس دن	نفع نہ دے گی	وہ لوگ جنہ

پس یہ ہے جی اٹھنے کا دن، لیکن تم نہ جانتے تھے۔ پس اس دن نفع نہ دے گی ان لوگوں کو

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	لَقَدْ ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا الْقُرْاٰنِ
جنہوں نے ظلم کیا	ان کی معذرت	اور نہ وہ	راضی کرنا چاہا جائے گا	اور	تحقیق ہم نے بیان کیں	لوگوں کے لئے	میں	اس قرآن

ان کی معذرت (عذر خواہی) جنہوں نے ظلم کیا، اور نہ ان سے (اللہ کو) راضی کرنا چاہا جائیگا۔ اور تحقیق ہم نے بیان کیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَلَىِٕنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ
ہر قسم	مثالیں	اور اگر	تم لاؤ انکے پاس	کوئی نشانی	تو ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تم نہیں ہو	مگر (صرف)	جھوٹ بناتے ہو

ہر قسم کی مثالیں، اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ تو کافر ضرور کہیں گے، تم صرف جھوٹ بناتے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰي	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اسی طرح	اللہ مہر لگا دیتا ہے	پر	دل (جمع)	جو لوگ	سمجھ نہیں رکھتے	پس آپ صبر کریں	بیشک	اللہ کا وعدہ

اسی طرح اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پس آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ

۶ ع ۷ ۹

حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

حَقٌّ	وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ
سچا	اور وہ ہرگز (کسی طور) سبک نہ کردیں گے آپ کو	جو لوگ	یقین نہیں رکھتے

سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کسی طور آپ کو سبک (بر داشت نہ کرنیوالا۔ اوچھا) نہ کر دیں۔

اٰیاتها ۳۴ | ۳۱ : سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ : ۵۷ | رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا ، مہربان ہے

الٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ② هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③ الَّذِيْنَ

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ
الٓمّٓ	یہ	آیتیں	پُر حکمت کتاب	ہدایت	اور رحمت	نیکوکاروں کے لئے	جو لوگ

الف۔لام۔میم ۔ یہ آیتیں ہیں پُر حکمت کتاب کی ۔ ہدایت اور رحمت ہیں نیکوکاروں کے لئے ، جو لوگ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ

نماز قائم کرتے ہیں ، اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ

عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ
پر	ہدایت	اپنے رب سے	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور سے	لوگ	جو	خریدتا ہے

اپنے رب (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح (دوجہان کی کامیابی) پانے والے ہیں اور لوگوں میں سے کوئی ایسا (بدنصیب بھی) ہے جو خریدتا ہے

لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ

لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا
کھیل کی (بیہودہ) باتیں	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	اللہ کا راستہ	بے سمجھے	اور وہ اُسے ٹھہراتے ہیں	ہنسی مذاق

بیہودہ باتیں تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردے ، اور وہ اُسے ہنسی مذاق ٹھہراتے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ
یہی لوگ	ان کے لئے	ذلت والا عذاب	اور جب	پڑھی جاتی ہیں اس پر	ہماری آیتیں	وہ منہ موڑ لیتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ذلّت والا عذاب ہے ۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی (سُنائی) جاتی ہیں تو تکبّر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے گویا

لَمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ

لَمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ الَّذِيْنَ
اس نے اسے سنا نہیں	گویا	اس کے کانوں میں	گرانی	پس اسے خوشخبری دو	عذاب کی	دردناک	بیشک جو لوگ

اس نے اُسے سنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں گرانی (بہرا پن) ہے، پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان کے لئے	نعمتوں کے باغات	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اللہ کا وعدہ	سچا

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے، ان کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى
اور وہ	غالب	حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	بغیر ستون	تم انہیں دیکھتے ہو	اور اس نے ڈالے

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اس نے ستون کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا، تم انہیں دیکھتے ہو اور اس نے ڈالے

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا

فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَاۗبَّةٍ	وَاَنْزَلْنَا
زمین میں	پہاڑ (جمع)	کہ	جھک (نہ) جائے تمہارے ساتھ	اور پھیلائے	اس میں	ہر قسم	جانور	اور ہم نے اتارا

زمین میں پہاڑ کہ تمہارے ساتھ جھک نہ جائے، اور اس نے اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے، اور ہم نے اتارا

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم	جوڑے	عمدہ	یہ	خلقت (بنایا ہوا) اللہ کا	پس تم مجھے دکھاؤ

آسمان سے پانی، پھر ہم نے اس میں اُگائے ہر قسم کے عمدہ جوڑے۔ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے، پس تم مجھے دکھاؤ

۱ ع ۱ ۱۰

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
کیا	پیدا کیا	وہ جو	اس کے سوا	بلکہ	ظالم (جمع)	میں	کھلی گمراہی	اور البتہ ہم نے دی

کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس کے سوا ہیں، بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور البتہ ہم نے دی

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ

لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَ مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ كَفَرَ
لقمان	حکمت	کہ	تم شکر کرو	اللہ کا	اور جو	شکر کرتا ہے	تو اسکے سوا (کچھ) نہیں (کہ)	وہ شکر کرتا ہے	اپنے لئے	اور جس نے ناشکری کی

لقمان کو حکمت (اور فرمایا) کہ تم اللہ کا شکر کرو، اور جو شکر کرتا ہے تو وہ صرف اپنے (ہی بھلے کے) لئے کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	وَ اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ
تو بیشک اللہ	بے نیاز	تعریفوں کے ساتھ	اور جب	کہا	لقمان	اپنے بیٹے کو	اور وہ	اسے نصیحت کر رہا تھا	اے میرے بیٹے

تو بیشک اللہ بے نیاز، تعریفوں کے ساتھ ہے۔ اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے بیٹے!

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ	وَ وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
تو نہ شریک ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	بیشک شرک	البتہ ظلم عظیم	اور ہم نے تاکید کر دی	انسان	اسکے ماں باپ کے بارہ میں

تو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا، بیشک شرک ایک ظلم عظیم ہے۔ اور ہم نے انسان کو تاکید کی اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی)

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى وَهْنٍ	وَ فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ اشْكُرْ لِيْ	وَ لِوَالِدَيْكَ
اسے پیٹ میں رکھا	اسکی ماں	کمزوری	پر کمزوری	اور اسکا دودھ چھڑانا	دو سال میں	کہ تو میرا شکر کر	اور اپنے ماں باپ کا

اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری (جھیلتے ہوئے) اسے پیٹ میں رکھا، اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا، کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا،

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ

اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَ اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰى	اَنْ تُشْرِكَ	بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میری طرف	لوٹ کر آنا	اور اگر	وہ تیرے ساتھ کوشش کریں	پر (کہ)	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرا	جس کا نہیں	تجھے	اس کا	کوئی علم

میری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تیرے ساتھ کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے، جس کا تجھے کوئی علم (سند) نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّ اتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ	اَنَابَ
تو ان دونوں کا کہا نہ مان	اور ان کے ساتھ بسر کر	دنیا میں	اچھے طریقے سے	اور تو پیروی کر	راستہ	جو	رجوع کرے

تو اُن کا کہا نہ مان، اور دنیا (کے معاملات) میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بسر کر، اور اس کے راستے کی پیروی کر، جو رجوع کرے

إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑮ يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ

إِلَيَّ	ثُمَّ	إِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَأُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	يٰبُنَيَّ	إِنَّهَا	إِنْ تَكُ
میری طرف	پھر	میری طرف	تمہیں لوٹ کر آنا ہے	سو میں تمہیں آگاہ کروں گا	جو کچھ	تم کرتے تھے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو

میری طرف، پھر تمہیں میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، سو میں تمہیں آگاہ کر دوں گا، جو کچھ تم کرتے تھے! اے میرے بیٹے! اگر (برائی)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

مِثْقَالَ حَبَّةٍ	مِنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِي	صَخْرَةٍ	أَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ	أَوْ	فِي الْأَرْضِ
وزن (برابر) دانہ	سے (کے)	رائی	پھر وہ ہو	میں	سخت پتھر	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں

ایک رائی کے دانے کے برابر (بھی)، ہو، پھر وہ کسی سخت پتھر (چٹان) میں (پوشیدہ) ہو، یا آسمانوں میں، یا زمین میں (پوشیدہ) ہو

يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ⑯ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

يَأْتِ بِهَا	اللّٰهُ	إِنَّ اللّٰهَ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	يٰبُنَيَّ	أَقِمِ الصَّلٰوةَ	وَأْمُرْ	بِالْمَعْرُوفِ
لے آئے گا اسے	اللہ	بیشک اللہ	باریک بین	خبردار	اے میرے بیٹے	قائم کر نماز	اور حکم دے	اچھے کام

اللہ اسے لے آئے گا (حاضر کر دے گا)، بیشک اللہ باریک بین' باخبر ہے۔ (اے میرے بیٹے! نماز قائم کر، اور اچھے کاموں کا حکم دے،

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ⑰

وَانْهَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا أَصَابَكَ	إِنَّ ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ الْأُمُورِ
اور روک تو	سے	بُری بات	اور صبر کر	پر	جو تجھ پر پہنچے	بیشک یہ	سے	بڑی ہمت کے کام

اور تو بُری باتوں سے روک اور تجھ پر جو (اُفتاد) پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ	فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا	إِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
اور تو ٹیڑھا نہ کر	اپنا رخسار	لوگوں سے	اور نہ چل تو	زمین میں	اِتراتا	بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا

اور تو لوگوں سے (بات کرتے ہوئے) اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر، اور زمین میں اِتراتا ہوا نہ چل، بیشک اللہ پسند نہیں کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ⑱ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ

كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	وَاقْصِدْ	فِي مَشْيِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	إِنَّ
ہر کسی	اترانے والا	خود پسند	اور میانہ روی کر	اپنی رفتار میں	اور	پست کر	اپنی آواز کو	بیشک

کسی اِترانے والے، خود پسند کو، اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر' اور اپنی آواز کو پست رکھ، بیشک

أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ

أَنكَرَ	الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيرِ	أَلَمْ تَرَوْا	أَنَّ اللَّهَ	سَخَّرَ	لَكُم	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ
سب سے ناپسندیدہ	آوازیں	آواز	گدھا	کیا تم نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں

آوازوں میں سے سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کیا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ

وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَأَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهُ	ظَاهِرَةً	وَبَاطِنَةً	وَ	مِنَ	النَّاسِ
اور جو کچھ	زمین میں	اور بھرپور دیں	تم پر (تمہیں)	اپنی نعمتیں	ظاہر	اور پوشیدہ	اور	بعض	لوگ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اس نے تمہیں اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں بھرپور دیں، اور لوگوں میں بعض (ایسے ہیں)

مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا

مَن	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَلَا هُدًى	وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ	وَإِذَا
جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارہ میں	بغیر	علم	اور بغیر ہدایت	اور بغیر کتاب روشن	اور جب

جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم ، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے ۔ اور جب

قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ

قِيلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوا	مَا أَنزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	بَلْ نَتَّبِعُ	مَا وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا
کہا جائے	اُن سے	تم پیروی کرو	جو نازل کیا	اللہ	وہ کہتے ہیں	بلکہ ہم پیروی کریں گے	جو ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا

اُن سے کہا جائے، جو اللہ نے نازل کیا ہے تم اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اسکی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ وَمَن يُسْلِمْ

أَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	يَدْعُوهُمْ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	وَمَن	يُسْلِمْ
کیا اگر	ہو	شیطان	ان کو بلاتا	طرف	عذاب	دوزخ	اور جو	جھکا دے

کیا (اس صورت میں بھی کہ) اگر شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو ؟ اور جو جھکا دے

وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ

وَجْهَهُ	إِلَى اللَّهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ	وَ	إِلَى اللَّهِ
اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	اور وہ	نیکوکار	تو بیشک اس نے تھاما	حلقہ مضبوط	اور	اللہ کی طرف

چہرہ (سر تسلیم خم کردے) اللہ کی طرف، اور وہ نیکوکار ہو، تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ (دست آویز) تھام لیا، اور اللہ کی طرف (ہی)

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ	وَمَنْ كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
انتہا	تمام کام (جمع)	اور جو کفر کرے	تو آپ کو غمگین نہ کردے	اس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے	وہ جو

تمام کاموں کی انتہا ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کردے، انہیں ہماری طرف ہی، لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ضرور جتلائیں گے وہ

عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى

عَمِلُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى
وہ کرتے تھے	بیشک اللہ	جاننے والا	سینوں (دلوں)	کے بھید	ہم انہیں فائدہ دیں گے	تھوڑا	پھر ہم انہیں کھینچ لائیں گے	طرف

جو وہ کرتے تھے، بے شک اللہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا (چند روزہ) فائدہ دیں گے پھر انہیں کھینچ لائیں گے

عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
عذاب	سخت	اور اگر	تم اُن سے پوچھو	کس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین	تو وہ یقیناً کہیں گے	اللہ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً کہیں گے "اللہ نے"۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ
فرمادیں	تمام تعریفیں اللہ کے لئے	بلکہ ان کے اکثر	جانتے نہیں	اللہ کے لئے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین	بیشک اللہ

آپ فرمادیں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ

هُوَ	الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ	وَلَوْ	اَنَّ	مَا	فِى الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
وہ	بے نیاز	تعریفوں کے ساتھ	اور اگر	یہ ہو کہ	جو	زمین میں	سے کوئی	درخت	قلمیں	اور سمندر		اسکی سیاہی

بے نیاز، تعریفوں کے ساتھ ہے۔ اور اگر یہ ہو کہ زمین میں جو بھی درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر اس کی سیاہی (بن جائیں)

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ

مِنْ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا خَلْقُكُمْ
اس کے بعد	سات	سمندر (جمع)	تو بھی ختم نہ ہوں	اللہ کی باتیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا	نہیں تم سب کا پیدا کرنا

اور اس کے بعد سات سمندر (اور ہوں) تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں، بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نہیں ہے تم سب کا پیدا کرنا

وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

وَلَا بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُوْلِجُ
اور نہیں تمہارا جی اٹھانا	مگر	جیسے ایک شخص	بیشک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ اللہ	داخل کرتا ہے

اور نہیں ہے تمہارا جی اٹھانا مگر جیسے ایک شخص (کا پیدا کرنا) بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے

الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ

الَّيْلَ	فِى النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِى الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِىْ
رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چلتا رہے گا

رات کو دن میں، اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا، ہر ایک چلتا رہے گا،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ
طرف	مدت	مقررہ	اور یہ کہ	اللہ	اس سے جو کچھ تم کرتے ہو	خبردار	یہ	اس لئے کہ اللہ	وہی برحق

مدتِ مقررہ (روزِ قیامت) تک۔ اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے

۳ ع ۱۱ ۱۲

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع

وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِىُّ	الْكَبِيْرُ
اور یہ کہ	جو جس	وہ پرستش کرتے ہیں	اس کے سوا	باطل	اور یہ کہ	اللہ	وہی	بلند مرتبہ	بڑائی والا

اور یہ کہ وہ اس کے سوا جس کی پرستش کرتے ہیں سب باطل ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بڑائی والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِىْ	فِى الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	کشتی	چلتی ہے	دریا میں	اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھا دے	اس کی نشانیاں	بیشک	اس میں

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی نعمتوں کے ساتھ کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اس کی نشانیاں دکھا دے، بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
البتہ نشانیاں	واسطے ہر	بڑے صبر والے	بڑے شکر گزار	اور جب	ان پر چھا جاتی ہے	موج	سائبانوں کی طرح	وہ اللہ کو پکارتے ہیں	خالص کر کے

ہر بڑے صبر کرنے والے، شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور جب موج ان پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں خالص کر کے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

لَهُ الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا
اس کے لئے دین (عبادت)	پھر جب	اس نے انہیں بچا لیا	خشکی کی طرف	تو ان میں کوئی	میانہ رو	اور انکار نہیں کرتا	ہماری آیتوں کا	سوائے

اسی کے لئے عبادت، پھر جب اس نے انہیں خشکی کی طرف بچا لیا تو ان میں کوئی میانہ رو رہتا ہے۔ اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا سوائے

كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ
ہر	عہد شکن	ناشکرا	اے	لوگو	تم ڈرو	اپنا پروردگار	اور خوف کرو	وہ دن	نہ کام آئے گا

ہر عہد شکن ناشکرے کے۔ اے لوگو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو، اور اس دن کا خوف کرو (جس دن) نہ کام آئے گا

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَلَا مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـــًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
کوئی باپ	سے۔کے	اپنے بیٹے	اور نہ کوئی بیٹا	وہ	کام آئے گا	سے۔کے باپ	کچھ	بیشک	اللہ کا وعدہ

کوئی باپ اپنے بیٹے کے، اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا، بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
سچا	سو تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے	دنیا کی زندگی	اور	تمہیں ہرگز دھوکہ نہ دے	اللہ سے	دھوکہ دینے والا	بیشک اللہ

سچا ہے، سو تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے اور دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ سے ہرگز دھوکہ نہ دے۔ بیشک اللہ ہی

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ

عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِيْ
اس کے پاس	قیامت کا علم	اور وہ نازل کرتا ہے	بارش	اور وہ جانتا ہے	جو	(حاملہ کے) رحم میں	اور نہیں	جانتا

کے پاس ہے قیامت کا علم، وہی بارش نازل کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو حاملہ کے رحم میں ہے، اور نہیں جانتا

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ

نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ
کوئی شخص	کیا	وہ کرے گا	کل	اور نہیں جانتا	کوئی شخص	کس	زمین	وہ مرے گا

کوئی شخص کہ وہ کل کیا کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا،

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

إِنَّ اللَّهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ
بے شک اللہ	علم والا	خبردار

بے شک اللہ علم والا، خبردار ہے۔
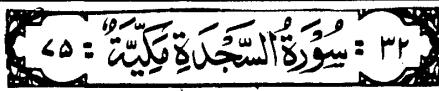
آیاتہا ۳۰ — ۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ

الٓمّٓ	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	لَا رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ
الٓمّٓ	نازل کرنا	کتاب	کوئی شبہ نہیں	اس میں	سے	پروردگار	تمام جہان	کیا	وہ کہتے ہیں

الف۔لام۔میم۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب (قرآن) کا نازل کرنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ

افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ

افْتَرَاهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَا أَتَاهُمْ	مِنْ	نَذِيرٍ
یہ اس نے گھڑ لیا ہے	بلکہ	یہ	حق	سے	تمہارا رب	تاکہ تم ڈراؤ	اس قوم کو	ان کے پاس نہیں آیا	کوئی	ڈرانے والا

یہ اس نے گھڑ لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

مِنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَاوَاتِ	وَالْأَرْضَ
سے	تم سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پالیں	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین

تم سے پہلے، تاکہ وہ ہدایت پالیں۔ اللہ (وہی ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى الْعَرْشِ	مَا لَكُمْ	مِنْ دُونِهِ
اور جو	ان کے درمیان	میں	چھ	دن	پھر	اس نے قرار کیا	عرش پر	تمہارے لئے نہیں	اس کے سوا

اور جو ان کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر اس نے عرش پر قرار کیا، تمہارے لئے اس کے سوا نہیں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا شَفِيْعٍ	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَآءِ
سے۔ کوئی	مددگار	اور نہ سفارش کرنے والا	سو کیا تم غور نہیں کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	تمام کام	سے	آسمان

کوئی مددگار، اور نہ سفارش کرنے والا، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے آسمان سے

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا
زمین تک	پھر	وہ رجوع کرے گا	اسکی طرف	ایک دن میں	ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار سال	اس سے جو

زمین تک، پھر (وہ کام) اس کی طرف رجوع کرے گا ایک دن میں، جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو

تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ

تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	الَّذِيْٓ
تم شمار کرتے ہو	وہ	جاننے والا پوشیدہ	اور ظاہر	غالب	مہربان	وہ جس نے

تم شمار کرتے ہو۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، غالب، مہربان۔ وہ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ

اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ
بہت خوب بنائی	ہر شے	جو اس نے پیدا کی	اور ابتدا کی	پیدائش	انسان	سے	مٹی	پھر

ہر شے بہت خوب بنائی جو اس نے پیدا کی، اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے کی۔ پھر

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ مَّهِيْنٍ	ثُمَّ سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ
بنایا	اس کی نسل	خلاصہ سے	سے	حقیر (بے قدر) پانی	پھر اس (کے اعضا) کو ٹھیک کیا	اور پھونکی	اس میں

اس کی نسل کو بے قدر پانی کے خلاصہ سے بنایا۔ پھر اس نے اس کے اعضا کو ٹھیک کیا، اور اس میں پھونکی

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْئِدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا
سے	اپنی روح	اور بنائے	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم	جو

اپنی (طرف سے)، اپنی روح، اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم ہو جو

تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬

تَشْكُرُوْنَ	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
تم شکر کرتے ہو	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا ہم	تو ۔ میں	نئی پیدائش

شکر کرتے ہو ۔ اور انہوں نے کہا کیا جب، ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش میں آئیں گے)؟

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ
بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنا رب	منکر (جمع)	فرما دیں	تمہاری روح قبض کرتا ہے	موت کا فرشتہ	وہ جو کہ

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں ۔ آپ فرما دیں، موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے ، جو

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

ع ١ ١١ ١٤

وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ
مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	تم اپنے رب کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم دیکھو	جب	مجرم (جمع)

تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔ اور اگر تم دیکھو جب مجرم

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
جھکائے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے سامنے	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا	اور ہم نے سن لیا	پس ہمیں لوٹا دے	ہم کریں گے	اچھے عمل

اپنے رب کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! (اب) ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، پس ہمیں لوٹا دے کہ ہم اچھے عمل کریں گے

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَلَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ
بیشک ہم	یقین کرنے والے	اور اگر	ہم چاہتے	ہم ضرور دیتے	ہر شخص	اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو چکی ہے	بات

بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن (یہ) بات ثابت ہو چکی ہے

مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ
میری طرف سے	البتہ میں ضرور بھر دوں گا جہنم	سے	جنوں	اور انسان	اکٹھے	پس چکھو تم	وہ جو	تم نے بھلا دیا تھا

میری طرف سے کہ میں البتہ جہنم کو ضرور بھر دوں گا ' اکٹھے جنوں اور انسانوں سے ۔ پس تم اس کا (مزہ) چکھو جو تم نے بھلا دیا تھا

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
ملاقات	اپنے دن	اس	بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا	اور چکھو تم	ہمیشہ کا عذاب	اس کا بدلہ جو	تم کرتے تھے

اپنے اس دن کی ملاقات (حاضری) کو، ہم نے (بھی)، تمہیں بھلا دیا، جو تم کرتے تھے اس کے بدلے ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا سُجَّدًا	وَسَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ
اسکے سوا نہیں	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	وہ جو	جب	یاد دلائی جاتی ہیں	وہ	گر پڑتے ہیں سجدہ میں	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب

اسکے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

وَهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
اور وہ	تکبر نہیں کرتے	الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	سے	خوابگاہوں (بستروں)	وہ پکارتے ہیں	اپنا رب

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ

خَوْفًا	وَطَمَعًا	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	فَلَا تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَا	اُخْفِيَ
ڈر	اور امید	اور اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	سو نہیں جانتا	کوئی شخص	جو	چھپا رکھا گیا

ڈر اور امید سے اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا جو چھپا رکھا گیا ہے

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

لَهُمْ	مِنْ	قُرَّةِ اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا
ان کے لئے	سے	آنکھوں کی ٹھنڈک	جزا	اس کا	جو وہ کرتے تھے	تو کیا جو	ہو	مومن

ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے، اس کی جزا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ تو کیا جو مومن ہو وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا يَسْتَوٗنَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
اسکے مانند جو	ہو	فاسق (نافرمان)	وہ برابر نہیں ہوتے	رہے	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو؟ (فرما دیں) وہ برابر نہیں ہوتے۔ رہے وہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے

السجدة ۹

وقف غفران

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

فَلَهُمْ	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
توان کے لئے	باغات رہنے کے	مہمانی	اسکے (صلہ میں) جو	وہ کرتے تھے	اور	رہے	وہ جنہوں نے	نافرمانی کی

توان کے لئے رہنے کے باغات ہیں اس کے صلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا	اَرَادُوْا	اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَقِيْلَ	لَهُمْ
توان کا ٹھکانا	جہنم	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ وہ نکلیں	اس سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	انہیں

توان کا ٹھکانا جہنم ہے وہ جب بھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے وہ اس میں لوٹا دیئے (دھکیل دیئے) جائیں گے، اور انہیں کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِنَ	الْعَذَابِ
تم چکھو	دوزخ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے	کچھ	عذاب

دوزخ کا عذاب چکھو، وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ اور البتہ ہم انہیں ضرور چکھائیں گے کچھ عذاب

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
نزدیک	سوائے (پہلے)	عذاب	بڑا	شاید وہ	لوٹ آئیں	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو

نزدیک (دنیا) کا (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ لوٹ آئیں - اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے؟ جسے

۲ ع ۱۱ ۱۵

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ
اسے نصیحت کی گئی	اسکے رب کی آیات سے	پھر	اس نے منہ پھیر لیا	اس سے	بیشک ہم	سے	جمع (مجرم)	انتقام لینے والے	اور

اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی گئی، پھر اس نے اُن سے منہ پھیر لیا، بیشک ہم مجرموں سے انتقام (بدلہ) لینے والے ہیں۔ اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِنْ	لِقَاۗىِٕهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
تحقیق ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب (توریت)	تو تم نہ رہو	شک میں	سے متعلق	اس کا ملنا	اور ہم نے بنایا اسے	ہدایت

تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو توریت عطا کی تو تم اس کے ملنے کے متعلق شک میں نہ رہو، اور ہم نے اسے بنا دیا ہدایت

لِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ قف

لِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ	وَجَعَلۡنَا	مِنۡهُمۡ	اَئِمَّةً	یَهۡدُوۡنَ	بِاَمۡرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوۡا
بنی اسرائیل کے لئے	اور ہم نے بنایا	ان سے	جمع امام (پیشوا)	وہ رہنمائی کرتے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا

بنی اسرائیل کے لئے۔ اور جب ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے، وہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے، جب انہوں نے صبر کیا

وَكَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا

وَ	كَانُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	یُوۡقِنُوۡنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفۡصِلُ	بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	فِیۡمَا
اور	وہ تھے	ہماری آیتوں پر	یقین کرتے	بیشک	تمہارا رب	وہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن	اُس میں

اور وہ ہماری آیتوں پر یقین کرتے تھے۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس (بات) میں

كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ

كَانُوۡا	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	اَوَ	لَمۡ یَهۡدِ	لَهُمۡ	كَمۡ اَهۡلَكۡنَا	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِنَ	الۡقُرُوۡنِ
وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے	کیا	ہدایت نہ ہوئی	انکے لئے	ہم نے کتنی ہلاک کیں	ان سے قبل	سے	اُمتیں

وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کے لئے (یہ حقیقت) موجبِ ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے قبل کتنی (ہی) اُمتیں ہلاک کیں

یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا

یَمۡشُوۡنَ	فِیۡ	مَسٰكِنِهِمۡ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ	اَوَ	لَمۡ یَرَوۡا
وہ چلتے ہیں	میں	ان کے گھر (جمع)	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں	تو کیا وہ سنتے نہیں	کیا	انہوں نے نہیں دیکھا

وہ ان کے گھروں میں چلتے (پھرتے) ہیں، بیشک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں ؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟

اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَی الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ

اَنَّا نَسُوۡقُ	الۡمَآءَ	اِلَی	الۡاَرۡضِ	الۡجُرُزِ	فَنُخۡرِجُ بِهٖ	زَرۡعًا	تَاۡكُلُ	مِنۡهُ	اَنۡعَامُهُمۡ
کہ ہم چلاتے ہیں	پانی	طرف	زمین	خشک	پھر ہم نکالتے ہیں اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے مویشی

کہ ہم خشک زمین کی طرف پانی چلاتے (رواں کرتے) ہیں، پھر اس سے ہم کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے مویشی کھاتے ہیں،

وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

وَاَنۡفُسُهُمۡ	اَفَلَا	یُبۡصِرُوۡنَ	وَیَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰی	هٰذَا	الۡفَتۡحُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
اور وہ خود	تو کیا	دیکھتے نہیں وہ	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	فتح (فیصلہ)	اگر	تم ہو

اور وہ خود (بھی)، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا، اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِیْمَانُهُمْ

اِیْمَانُهُمْ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	لَا یَنْفَعُ	یَوْمَ الْفَتْحِ	قُلْ	صٰدِقِیْنَ
ان کا ایمان	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	نفع نہ دے گا	فتح (فیصلے) کے دن	فرمادیں	سچے

سچے ہو۔ آپؐ فرمادیں، فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا

وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

مُّنْتَظِرُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَ انْتَظِرْ	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضْ	یُنْظَرُوْنَ	هُمْ	وَ لَا
منتظر ہیں	بیشک وہ	اور تم انتظار کرو	ان سے	پس منہ پھیر لو تم	مہلت دیئے جائیں گے	وہ	اور نہ

اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ پس تم ان سے منہ پھیر لو اور تم انتظار کرو، بیشک وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیاتُها ۷۳ ۳۳ : سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّةٌ = ۹۰ رُکوعاتُها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ	وَ الْمُنٰفِقِیْنَ	الْكٰفِرِیْنَ	وَ لَا تُطِعِ	اتَّقِ اللّٰهَ	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ
بیشک اللہ	اور منافقوں	کافروں	اور کہا نہ مانیں	آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں	اے نبیؐ !

اے نبیؐ! آپؐ اللہ سے ڈرتے رہیں، اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانیں، بیشک اللہ

كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اِنَّ اللّٰهَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَیْكَ	مَا یُوْحٰى	وَّ اتَّبِعْ	حَكِیْمًا	عَلِیْمًا	كَانَ
ہے	بیشک اللہ	آپ کے رب (کی طرف) سے	آپ کی طرف	جو وحی کیا جاتا ہے	اور پیروی کریں آپ	حکمت والا	جاننے والا	ہے

جاننے والا، حکمت والا ہے۔ اور جو آپؐ کی طرف آپؐ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے آپؐ اسکی پیروی کریں، بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	مَا جَعَلَ	وَكِیْلًا	بِاللّٰهِ	وَ كَفٰى	عَلَى اللّٰهِ	وَّ تَوَكَّلْ	خَبِیْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا
اللہ	نہیں بنائے	کارساز	اللہ	اور کافی ہے	اللہ پر	اور بھروسہ رکھیں آپ	خبردار	تم کرتے ہو	اس سے جو

اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ اور آپؐ اللہ پر بھروسہ رکھیں، اللہ کافی ہے کارساز۔ اللہ نے نہیں بنائے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَمَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ
کسی آدمی کے لئے	دو دل	اس کے سینے میں	اور نہیں بنایا	تمہاری بیویاں	وہ جنہیں	تم ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان سے انہیں

کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل، اور تمہاری اُن بیویوں کو جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو نہیں بنایا

اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ
تمہاری مائیں	اور نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے	تمہارے بیٹے	یہ تم	تمہارا کہنا	اپنے منہ (جمع)	اور اللہ

تمہاری مائیں" اور تمہارے منہ بولے (لے پالکوں کو) (دیسع جمع) تمہارے بیٹے نہیں بنایا، یہ (صرف)، تمہارے مُنہ سے کہنے (کی بات ہے) اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ④ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَهُوَ	يَهْدِيْ	السَّبِيْلَ	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآىِٕهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
فرماتا ہے	حق	اور وہ	ہدایت دیتا ہے	راستہ	اُنہیں پکارو	انکے باپوں کی طرف	یہ	زیادہ انصاف	اللہ کے نزدیک

حق فرماتا ہے، اور وہ راستہ کی ہدایت دیتا ہے۔ انہیں ان ہی کے باپوں کی طرف (منسوب کرکے) پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ (قرینِ) انصاف ہے"

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ	وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
پھر اگر	تم نہ جانتے ہو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں (دینی)	اور تمہارے رفیق	اور نہیں	تم پر

پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں" اور تمہارے رفیق ہیں، اور تم پر نہیں

جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

جُنَاحٌ	فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
کوئی گناہ	اس میں جو تم سے بھول چوک ہوچکی	اس سے	اور لیکن	جو ارادے سے	اپنے دل	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان

اس میں کوئی گناہ جو تم سے بھول چوک ہوچکی لیکن (ہاں) جو اپنے دل کے ارادے سے کرو، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ
نبیؐ	زیادہ (حقدار)	مومنوں کے	سے	ان کی جانیں	اور ان کی بیبیاں	اُن کی مائیں	اور	قرابت دار

نبیؐ مومنوں کے (امور کے تصرف میں) ان کی جانوں سے زیادہ حقدار ہیں اور اس (نبیؐ) کی بیبیاں (ان) مومنوں کی مائیں ہیں، اور قرابتدار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ اَنْ	تَفْعَلُوْٓا
ان میں سے بعض	نزدیک تر	بعض (دوسروں) سے	میں	اللہ کی کتاب	سے	مومنوں	اور مہاجروں	مگر یہ کہ	تم کرو

اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض (عام) مسلمانوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے سے زیادہ نزدیک (فائق) ہیں مگر یہ کہ تم کرو

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا

اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓـئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَاِذْ	اَخَذْنَا
طرف (ساتھ)	اپنے دوست (جمع)	حسن سلوک	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک، یہ (اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے لیا

مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠

مِنَ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَمِنْكَ	وَمِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
سے	نبیوں	ان کا عہد	اور تم سے	اور نوحؑ سے	اور ابراہیم	اور موسیٰ	اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ

نبیوں سے ان کا عہد، اور تم سے (بھی لیا) اور نوحؑ سے، اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے،

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ

وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ	صِدْقِهِمْ
اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	تاکہ وہ سوال کرے	سچے	سے	ان کی سچائی

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا، تاکہ وہ (ان) سچوں سے اُن کی سچائی (کے بارے میں) سوال کرے،

۱ ع ۸ ۱۷

وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

وَاَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور اس نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر

اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت (اس کا احسان) یاد کرو

اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اِذْ جَاۗءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
جب تم پر (چڑھ) آئے	لشکر (جمع)	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی	اور لشکر	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ

جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (ایسے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ	مِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَاِذْ
اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	وہ تم پر آئے	سے	تمہارے اوپر	اور	نیچے سے	تمہارے	اور جب

اسے دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ جب وہ تم پر (چڑھ) آئے تمہارے اوپر (کی طرف) سے اور تمہارے نیچے (کی طرف) سے، اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ

زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا	هُنَالِكَ
کج ہوئیں (چندھیا گئیں)	آنکھیں	اور پہنچ گئے	دل (جمع)	گلے	اور تم گمان کرنے تھے	اللہ کے بارے میں	بہت سے گمان	یہاں

آنکھیں چندھیا گئیں، اور دل گلوں میں (کلیجے منہ کو) آنے لگے اور تم اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کر رہے تھے۔ یہاں (اس موقع پر)

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
آزمائے گئے	مومن (جمع)	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید	اور جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور وہ جن کے

مومن آزمائے گئے اور وہ شدید ہلائے (جھنجھوڑے) گئے۔ اور جب کہنے لگے منافق اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَا وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	اِلَّا	غُرُوْرًا	وَاِذْ	قَالَتْ	طَآئِفَةٌ
دلوں میں	روگ	جو ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور اس کا رسول	مگر (صرف)	دھوکہ دینا	اور جب	کہا	ایک گروہ

دلوں میں روگ ہے ہم سے اللہ اور اس کے رسولؐ نے جو وعدہ کیا وہ صرف دھوکہ تھا۔ اور جب ایک گروہ نے کہا

مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

مِنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمُ
ان میں سے	اے یثرب (مدینہ) والو	کوئی جگہ نہیں	تمہارے لئے	لہٰذا تم لوٹ چلو	اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے

ان میں سے، اے مدینے والو! تمہارے لئے کوئی جگہ (ٹھکانا) نہیں لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ اجازت مانگتا تھا

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳

معانقة ۱۰

النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا
نبی سے	وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ وہ نہیں	غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر (صرف)	فرار

نبیؐ سے، وہ کہتے تھے کہ ہمارے گھر بے شک غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں، وہ تو صرف فرار چاہتے ہیں۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ

وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ
اور اگر	داخل ہو جائیں	ان پر	سے	اس (مدینہ) کے اطراف	پھر	اُن سے چاہا جائے	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں گے	اور

اور اگر وہ اُن پر مدینہ کے اطراف سے داخل ہو جائیں (آگھسیں)، پھر اُن سے فساد چاہا جائے (کہا جائے) تو وہ اسے ضرور دیں گے (منظور کرلیں گے) اور

مَا تَلَبَّثُوا بِهَا اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا

مَا تَلَبَّثُوا	بِهَا	اِلَّا	يَسِيْرًا	وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا
نہ دیر لگائیں گے	اس (گھر) میں	مگر (صرف)	تھوڑی سی	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے	اللہ	اس سے پہلے	نہ

گھروں میں صرف تھوڑی سی دیر لگائیں گے - حالانکہ وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ

يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ

يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ
پھیریں گے	پیٹھ	اور ہے	اللہ کا وعدہ	پوچھا جانے والا	فرما دیں	تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا	فرار

وہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ کا (سے کیا ہوا) وعدہ پوچھا جانے والا ہے۔ آپؐ فرما دیں فرار تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ

اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا	قُلْ
اگر	تم بھاگے	موت سے	یا	قتل	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیئے جاؤ گے	مگر (صرف) تھوڑا	فرما دیں

اگر تم موت یا قتل سے بھاگے، اور اس صورت میں تم صرف تھوڑا (چند دن) فائدہ دیئے جاؤ گے۔ آپؐ فرما دیں

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

مَنْ ذَا	الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
کون جو	وہ جو تمہیں بچائے	اللہ سے	اگر	وہ چاہے تم سے	برائی	یا	چاہے تم سے	مہربانی

وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے؟ اگر وہ تم سے بُرائی (کرنا) چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	قَدْ يَعْلَمُ	اللّٰهُ
اور	وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ مددگار	خوب جانتا ہے	اللہ

اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ پائیں گے اور نہ مددگار (پائیں گے)۔ اللہ خوب جانتا ہے

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

الْبَاْسَ	وَلَا يَاْتُوْنَ	اِلَيْنَا	هَلُمَّ	لِاِخْوَانِهِمْ	وَ الْقَآئِلِيْنَ	مِنْكُمْ	الْمُعَوِّقِيْنَ
لڑائی	اور نہیں آتے	ہماری طرف	آجاؤ	اپنے بھائیوں سے	اور کہنے والے	تم میں سے	روکنے والے

تم میں سے (دوسروں کو جہاد سے) روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ، اور وہ لڑائی میں نہیں آتے

اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٨ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	يَنْظُرُوْنَ	رَاَيْتَهُمْ	الْخَوْفُ	فَاِذَا جَآءَ	عَلَيْكُمْ	اَشِحَّةً	قَلِيْلًا	اِلَّا
تمہاری طرف	وہ دیکھنے لگتے ہیں	تم دیکھو گے انہیں	خوف	پھر جب آئے	تمہارے متعلق	بخل کرتے ہوئے	بہت کم	مگر

مگر بہت کم۔ تمہارے متعلق بخیلی کرتے ہوئے، پھر جب خوف آئے تو تم انہیں دیکھو گے وہ تمہاری طرف (یوں) دیکھنے لگتے ہیں

تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِىْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ

سَلَقُوْكُمْ	الْخَوْفُ	ذَهَبَ	فَاِذَا	مِنَ الْمَوْتِ	عَلَيْهِ	يُغْشٰى	كَالَّذِىْ	اَعْيُنُهُمْ	تَدُوْرُ
تمہیں طعنے دینے لگیں	خوف	چلا جائے	پھر جب	موت سے	اس پر	غشی آتی ہے	اس شخص کی طرح	انکی آنکھیں	گھوم رہی ہیں

(جیسے) ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی (طاری) ہو، پھر جب خوف چلا جائے تو تمہیں طعنے دینے لگیں

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	اُولٰٓئِكَ	عَلَى الْخَيْرِ	اَشِحَّةً	حِدَادٍ	بِاَلْسِنَةٍ
تو اکارت کر دیئے اللہ نے	نہیں ایمان لائے	یہ لوگ	مال پر	بخیلی (لالچ) کرتے ہوئے	تیز	زبانوں سے

تیز زبانوں سے، مال پر بخیلی کرتے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، تو اللہ نے اکارت کر دیئے

اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝١٩ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

لَمْ يَذْهَبُوْا	الْاَحْزَابَ	يَحْسَبُوْنَ	يَسِيْرًا	عَلَى اللّٰهِ	ذٰلِكَ	وَكَانَ	اَعْمَالَهُمْ
نہیں گئے ہیں	لشکر (جمع)	وہ گمان کرتے ہیں	آسان	اللہ پر	یہ	اور ہے	ان کے عمل

ان کے عمل، اور اللہ پر یہ آسان ہے ۔ وہ گمان کرتے ہیں کہ (کافروں کے) لشکر (ابھی) نہیں گئے ہیں،

وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ

اَنْۢبَآئِكُمْ	عَنْ	يَسْاَلُوْنَ	فِى الْاَعْرَابِ	بَادُوْنَ	لَوْ اَنَّهُمْ	يَوَدُّوْا	الْاَحْزَابُ	وَاِنْ يَّاْتِ
تمہاری خبریں	سے	پوچھتے رہتے	دیہات میں	باہر نکلے ہوئے ہوتے	کہ کاش وہ	وہ تمنا کریں	لشکر	اور اگر آئیں

اور اگر لشکر (دوبارہ) آئیں تو وہ تمنا کریں کہ کاش وہ دیہات میں باہر نکلے ہوتے (صحرا نشین ہوتے) تمہاری خبریں پوچھتے رہتے

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢٠ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَا قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور اگر	ہوں	تمہارے درمیان	جنگ نہ کریں	مگر	بہت کم	البتہ ہے یقیناً	تمہارے لئے	میں	اللہ کا رسول ﷺ

اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو جنگ نہ کریں مگر بہت کم - یقیناً تمہارے لئے ہے اللہ کے رسول ﷺ میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝٢١

اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَذَكَرَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا
مثال (نمونہ)	اچھا بہترین	اس کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ	اور روزِ آخرت	اور اللہ کو یاد کرتا ہے	کثرت سے

ایک بہترین نمونہ (ہر) اُس شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت پر امید رکھتا ہے، اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہے -

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

وَلَمَّا	رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ
اور جب	مومنوں نے دیکھا	لشکروں کو	وہ کہنے لگے	یہ ہے	جو ہم کو وعدہ دیا	اللہ	اور اس کا رسول ﷺ

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ ہے جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے وعدہ دیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝٢٢ مِنَ

وَصَدَقَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَمَا	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا	مِنَ
اور سچ کہا تھا	اللہ	اور اس کا رسول	اور نہ	ان کا زیادہ کیا	مگر	ایمان	اور فرماں برداری	سے (میں)

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا تھا، اور (اس صورتحال نے) ان میں نہ زیادہ کیا مگر ایمان اور (جذبۂ) فرماں برداری -

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
مومن (جمع)	ایسے آدمی	انہوں نے سچ کر دکھایا	جو انہوں نے عہد کیا	اللہ	اس پر	سو ان میں سے	جو

مومنوں میں کچھ ایسے آدمی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا، سو ان میں سے (کچھ ہیں) جو

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝٢٣ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَمَا بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ
پورا کر چکا	نذر اپنی	اور ان میں سے	جو	انتظار میں ہے	اور انہوں نے تبدیلی نہیں کی	کچھ بھی تبدیلی	تاکہ جزا دے	اللہ

اپنی نذر پوری کر چکے، اور ان میں (کچھ ہیں) جو انتظار میں ہیں اور انہوں نے کچھ بھی تبدیلی نہیں کی (یہ اس لئے ہوا) کہ اللہ جزا دے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
سچے لوگ	ان کی سچائی کی	اور وہ عذاب دے	منافقوں	اگر وہ چاہے	یا	وہ ان کی توبہ قبول کرلے

سچے لوگوں کو ان کی سچائی کی، اور اگر وہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے، یا وہ اُن کی توبہ قبول کرلے،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَرَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ
بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور لوٹا دیا	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے غصے میں بھرے ہوئے

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو لوٹا دیا اُن کے (اپنے) غصہ میں بھرے ہوئے،

لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا
انہوں نے نہ پائی	کوئی بھلائی	اور کافی ہے	اللہ	مومن (جمع)	جنگ	اور ہے	اللہ	توانا

انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی، اور جنگ (کے معاملہ میں) مومنوں کے لئے اللہ کافی ہے، اور اللہ ہے توانا،

عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

عَزِيْزًا	وَاَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ
غالب	اور اتار دیا	ان لوگوں کو	جنہوں نے ان کی مدد کی	سے	اہل کتاب	سے	ان کے قلعے

اور غالب۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی، اس نے انہیں ان کے قلعوں سے اتار دیا،

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَ

وَقَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَتَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا	وَ
اور ڈال دیا	میں	ان کے دل	رعب	ایک گروہ	تم قتل کرتے ہو	اور تم قید کرتے ہو	ایک گروہ	اور

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو، اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو ۔ اور

اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ تَطَـُٔوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ
تمہیں وارث بنادیا	ان کی زمین	اور ان کے گھر (جمع)	اور ان کے مال (جمع)	اور وہ زمین	تم نے وہاں قدم نہیں رکھا	اور ہے	اللہ

تمہیں وارث بنادیا ان کی زمین کا، اور ان کے گھروں کا، اور ان کے مالوں کا، اور اس زمین کا جہاں تم نے قدم نہیں رکھا تھا، اور اللہ ہے

ع ۴ ۔ ۱۹

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

كُنْتُنَّ	اِنْ	لِّاَزْوَاجِكَ	قُلْ	یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	قَدِیْرًا	كُلِّ شَیْءٍ	عَلٰى
تم ہو	اگر	اپنی بیبیوں سے	فرمادیں	اے نبیؐ	قدرت رکھنے والا	ہر شے	پر

ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ۔ اے نبیؐ! آپؐ اپنی بیبیوں سے فرمادیں ، اگر تم

تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ

اُسَرِّحْكُنَّ	وَ	اُمَتِّعْكُنَّ	فَتَعَالَیْنَ	وَ زِیْنَتَهَا	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا	تُرِدْنَ
تمہیں رخصت کردوں	اور	میں تمہیں کچھ دے دوں	تو آؤ	اور اس کی زینت	دنیا کی زندگی	چاہتی ہو

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دوں اور رخصت کردوں

سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	وَ اِنْ	جَمِیْلًا	سَرَاحًا
آخرت کا گھر	اور	اور اس کا رسول	اللہ	تم چاہتی ہو	اور اگر	اچھی	رخصت کرنا

اچھی طرح رخصت ۔ اور اگر تم اللہ اور اس کا رسولؐ ، اور آخرت کا گھر چاہتی ہو ،

فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ

مَنْ	یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	اَجْرًا عَظِیْمًا	مِنْكُنَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	اَعَدَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ
جو کوئی	اے نبی کی بیبیو	اجرِ عظیم	تم میں سے	نیکی کرنے والیوں کے لئے	تیار کیا ہے	پس بیشک اللہ

تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ۔ اے نبیؐ کی بیبیو! جو کوئی

یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ

ضِعْفَیْنِ	الْعَذَابُ	لَهَا	یُّضٰعَفْ	مُّبَیِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ	مِنْكُنَّ	یَّاْتِ
دو چند	عذاب	اس کے لئے	بڑھایا جائے گا	کھلی	بیہودگی کے ساتھ	تم میں سے	لائے (مرتکب ہو)

تم میں سے کھلی بیہودگی کی مرتکب ہو تو اس کے لئے عذاب دو چند بڑھا دیا جائے گا ،

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾

یَسِیْرًا	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	وَ كَانَ
آسان	اللہ	پر	یہ	اور ہے

اور یہ اللہ پر آسان ہے ۔